پنجاب سوشل پروٹیکشن (سماجی تحفظ) اتھارٹی ایکٹ، 2015

(XXII بابت 2015)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغاز نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ اتھارٹی کا قیام

4۔ غیر سرکاری اراکین کی اہلیت

5۔ غیر سرکاری اراکین کی برطرفی

6۔ اتھارٹی کی ذمہ داریاں

7۔ اجلاس

8۔ کمیٹیاں

9۔ انتظامی افسر اعلیٰ

10۔ تفویضِ اختیارات

11۔ افسران اور ملازمین کی تقرری

12۔ سرکاری ملازمین

13۔ نقصان کی ذمہ داری

14۔ حکومت کی جانب سے ہدایات

15۔ ذمہ داریوں کی منتقلی

16۔ فنڈ

17۔ بجٹ

18۔ اکاونٹس اور آڈٹ

19۔ سالانہ رپورٹ

20۔ اتھارٹی اور اس کے ملازمین کو حاصل استثناء

21۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

22۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

23۔ اس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت

24۔ دستاویزات پیش کرنے اور معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری
25۔ تنسیخ اور استثناء
26۔ تنسیخ

متن

پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی ایکٹ، 2015

(XXII بابت 2015)

(اپریل، 2015)

پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے قیام کے لیے ایکٹ

اب جب کہ یہ ضروری قرار پایا ہے کہ پنجاب میں غریب اور غیر محفوظ افراد کو سماجی تحفظ کا ایک جامع، فعال، مؤثر اور ہمہ گیر نظام فراہم کرنے اور اس سے متعلقہ امور نمٹانے کے لیے پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے۔

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ:** (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی ایکٹ 2015 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہوگا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہوگا۔

2۔ **تعریفات:** اس ایکٹ میں:

(اے) ''آڈیٹر'' کے مفہوم میں اس ایکٹ کے سیکشن 18 کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے مقرر کیا گیا چارٹرڈ اکاونٹنٹ بھی شامل ہے؛

(بی) ''اتھارٹی'' سے مراد اس ایکٹ کے سیکشن 3 کے تحت قائم کردہ پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی ہے؛

(سی) ''چیئر پرسن'' سے مراد اتھارٹی کا چیئر پرسن ہے؛

(ڈی) ''چیف ایگزیکٹو آفیسر'' سے مراد اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو آفیسر ہے؛

(ای) ''حکومت'' سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایف) ''رکن'' سے مراد اتھارٹی کا رکن ہے؛

(جی) ''غریب'' سے مراد اتھارٹی کے متعین کردہ خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے والا فرد یا گھرانہ ہے؛

(ایچ) ''مجوّزہ'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے ذریعہ مجوّزہ ہے؛

(آئی) ''علاقہ'' سے مراد اس ایکٹ کے سیکشن 6 کے تحت اتھارٹی کی جانب سے مقرر کردہ علاقہ ہے؛

(جے) ''سماجی تحفظ'' سے مراد تمام سرکاری اور غیر سرکاری اقدامات ہیں جو غرباء کو آمدن یا اشیائے صرف فراہم کرتے ہیں،(معاشی) عدم تحفظ کا شکارافراد کو روزگار سے متعلق خطرات کے خلاف تحفظ دیتے ہیں اورغریب،عدم تحفظ اور عدم توجہی کا شکار طبقات کے اقتصادی و سماجی عدم تحفّظ کو کم کرنے کے مجموعی مقصد کی غرض سے پسماندہ طبقہ کی سماجی حیثیت اورحقوق میں بہتری لاتے ہیں؛

(کے) ''وائس چیئر پرسن'' سے مراد اتھارٹی کا وائس چیئر پرسن ہے؛

(ایل) "غیر محفوظ" سے مراد ایسی حالت ہے جس میں کوئی فرد یا گھرانہ ایسے ابتر حالات کے اثرات کا مقابلہ کرنے کی استعداد نہ رکھتاہو جو کہ کسی گھرانے کوغربت کی طرف اور غریب شخص کو شدید تر غربت کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔

3۔ **اتھارٹی کا قیام:** (1) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی کے نام سے ایک اتھارٹی کا قیامِ عمل میں لائیگی۔

(2) اتھارٹی ایک کارپوریٹ باڈی ہوگی جس کو دوامی تسلسل حاصل ہوگا، یہ مخصوص مہر کی حامل ہوگی اوراسے جائیداد حاصل کرنے ،رکھنے اور فروحت کرنے کا اختیار ہو گا اور جو مذکورہ نام سے مقدمہ کرے گی یا اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) اتھارٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی:

(اے) وزیرِاعلیٰ پنجاب؛	چیئر پرسن
(بی) چیئر پرسن کا نامزدکردہ شخص جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظورشدہ ماسٹر ڈگری اور سماجی شعبہ میں کم ازکم پانچ سالہ تجربہ کا حامل ہو؛	وائس چیئر پرسن
(سی) وزیرِ خوراک؛	رُکن
(ڈی) وزیرِ صحت؛	رُکن
(ای) حکومت کاایڈیشنل چیف سیکرٹری ؛	رُکن
(ایف) حکومت کے منصوبہ بندی وترقیات بورڈ کا چیئر مین ؛	رُکن
(جی) محکمہ مالیات (فنانس) کا حکومتی سیکرٹری یا اس کانامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛	رُکن

(ایچ) محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کا حکومتی سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛ — رُکن

(آئی) محکمہ صنعت کا حکومتی سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛ — رُکن

(جے) محکمہ زکوۃ وعشر کا حکومتی سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛ — رُکن

(کے) لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کا حکومتی سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛ — رُکن

(ایل) محکمہ ترقیِ نسواں کا حکومتی سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛ — رُکن

(ایم) سپیکر پنجاب صوبائی اسمبلی کے نامزد کردہ صوبائی اسمبلی پنجاب کے چھ اراکین بشمول اسمبلی کی کم ازکم دو خاتون اراکین ؛ — اراکین

(این) حکومت کی جانب سے نامزد کردہ شہری معاشرت کی تنظیموں (سول سوسائٹی آرگنائزیشنز) کے چھ نمائندگان ؛ — اراکین

(او) چیف ایگزیکٹو آفیسر؛ — رُکن/سیکرٹری

(4) چیئر پرسن کی عدم موجودگی میں وائس چیئر پرسن، چیئر پرسن کے تمام اختیارات استعمال کرے گا۔

(5) چیئر پرسن یا اس کی عدم موجودگی میں وائس چیئر پرسن مخصوص مدت یا مخصوص مقصد کے لیے کسی اور شخص کو اتھارٹی کے رکن کے طور پر شامل کرسکتا ہے۔

(6) غیر سرکاری اراکین بشمول وائس چیئر پرسن کی مدتِ عہدہ تین سال ہوگی جو مزید ایک سال کے لیے قابل توسیع ہوگی۔

(7) اتھارٹی کا کوئی اقدام یا کارروائی محض کسی اَسامی کے خالی ہونے یا اتھارٹی کی تشکیل میں خامی کی بناء پر غیر مؤثر نہ ہوگی۔

4۔ **غیر سرکاری اراکین کی اہلیت** : ایسا شخص غیر سرکاری رکن ہونے کا اہل ہوگا جو:

(اے) پاکستان کا شہری ہو اور 55 سال کی عمر سے کم نہ ہو؛

(بی) بدعنوانی، اخلاقی برائی یا طاقت یا اختیار کے غلط استعمال پر کسی قانون کے تحت عدالت سے سزایافتہ نہ ہو؛

(سی) دیوالیہ نہ ہو؛

(ڈی) کسی سکیم میں مالی مفاد نہ رکھتا ہو، یا بطور رکن اس کے مفادات اور اس کے ذاتی مفادات بالواسطہ یا بلاواسطہ باہم متصادم نہ ہوں؛

اور

(ای) سماجی شعبہ میں کم از کم پانچ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔

5۔ **غیرسرکاری اراکین کی برطرفی:** حکومت غیرسرکاری رکن کو برطرف کرسکتی ہے اگر وہ:

(اے) پاکستان کا شہری نہ رہے؛ یا

(بی) تحریری طور پر استعفیٰ پیش کرکے مستعفی ہوجائے؛ یا

(سی) عدالت کی جانب سے فاتر العقل قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ڈی) غلط روی کا مرتکب پایا گیا ہو؛ یا

(ای) مجرم قرار دیا گیا ہو اور اسے قید کی سزا دی گئی ہو۔

6۔ **اتھارٹی کی ذمہ داریاں:** اتھارٹی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں سرانجام دیگی:۔

(اے) تمام متعلقین (سٹیک ہولڈرز) کی مشاورت سے پنجاب کے لیے سوشل پروٹیکشن پالیسی تشکیل دینا اور پالیسی کی تشکیل کے لیے وفاقی حکومت، قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ مل کر کوششیں کرنا؛

(بی) ہر شعبہ کے لیے پبلک سوشل پروٹیکشن کے تمام اقدامات بشمول وفاقی حکومت کے اقدامات کو پالیسی فریم ورک (پالیسی سے متعلق ڈھانچہ) کے ذریعہ یکجا اور مربوط کرنا؛

(سی) غریب اور غیرمحفوظ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے پالیسیاں مرتب کرنا اور قانون سازی کے لیے تجویز دینا؛

(ڈی) غریب اور غیرمحفوظ لوگوں کے قانونی حقوق کے تحفظ کے لیے پالیسیاں مرتب کرنا؛

(ای) محتاط انداز میں طے کردہ مقاصد کے مطابق وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا؛

(ایف) غربت کے مختلف درجات کے تحت مستحق غریب اور غیرمحفوظ لوگوں کا ڈیٹا تیار کرنا، محفوظ کرنا اور اس کی اشاعت کرنا؛

(جی) سماجی شعبہ کے پروگراموں کی کارکردگی کی قدر پیمائی کرنا؛

(ایچ) سماجی تحفظ کے پروگراموں کے تحت معاونت کے لیے اہلیت کے معیار کا تعین کرنا اور اس کا اعلامیہ جاری کرنا؛

(آئی) متعلقہ ایجنسیوں کے مؤثر اور فعال طریقِ کار کے لیے پالیسیاں مرتب کرنا اور ایسی ایجنسیوں کی کارکردگی کی قدر پیمائی کرنا؛

(جے) سماجی تحفظ کے لیے ایسی پالیسیاں مرتب کرنا اور ان کی تعمیل کرنا جن میں خوراک، تعلیم، صحت، سماجی معاونت، سماجی اشتمال اور لیبر مارکیٹ کے ضوابط شامل ہو سکتے ہیں؛

(کے) سماجی تحفظ کے موجودہ پروگراموں میں جدّت لانے کے لیے تحقیق کرنا اور تجاویز مرتب کرنا اور ان پر عملدرآمد کرنا؛

(ایل) سماجی تحفظ کے اہداف حاصل کرنے کے لیے حکمتِ عملی سے متعلق ایسی رپورٹیں تیار کرنا جو

مخصوص مدت کے لیے پالیسیاں مرتب کریں؛

(ایم) مشترک اشاریوں کا ایسا مجموعہ مرتب کرنا جو ظاہر کرے کہ سماجی تحفظ کے اہداف کے حصول کے لیے پیش رفت کیسے ہوئی ہے؛

(این) فلاحی (پروگراموں) سے مستفید ہونے والوں کے لیے شناخت، گنجائش اور ترسیل کے طریق عمل کے لیے ضابطہ کار کا اعلامیہ جاری کرنا؛

(او) ہر متعلقہ سرکاری محکمے یا ایجنسی کے لیے سماجی مداخلت پر اخراجات کی ادائیگی کے ضابطہ کار کو نوٹیفائی کرنا؛

(پی) اتھارٹی کا بجٹ منظور کرنا اور فنڈز کی تخصیصِ نو کرنا؛

(کیو) اتھارٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لینا اور نگرانی کرنا؛

(آر) سماجی تحفظ کے موجودہ پروگراموں کی نگرانی کرنا اور فعالیت اور افادیت کی غرض سے ان کی تنظیمِ نو کرنے، انھیں سماجی تحفظ کے دیگر پروگراموں کے ساتھ یکجا یا مدغم کرنے کے لیے حکومت کو سفارش کرنا؛

(ایس) اس ایکٹ کے تحت فرائض کی بجا آوری کے لیے علاقوں کا تعین کرنا اور ہر علاقہ کے لیے سماجی تحفظ کا لائحہ عمل تیار کرنا؛

(ٹی) قانونی اور سماجی تحفظ کے لیے معاونت فراہم کرنے اور سماجی شعور بیدار کرنے کی غرض سے سماجی تحفظ کے مراکز کے قیام کی نگرانی کرنا؛

(یو) قواعدوضوابط کے مطابق سونپے گئے کاموں کی تکمیل کے لیے کسی بھی شخص یا ادارہ (Entity) سے عارضی بنیاد پر معاہدہ کرنا؛

اور

(وی) حکومت کی جانب سے اتھارٹی کو سونپا گیا کوئی دیگر کام (سرانجام دینا)

7۔ اجلاس: (1) اتھارٹی کا اجلاس تین ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ مجوّزہ جگہ اور مقررہ وقت پر ہوگا اور اتھارٹی اپنے اجلاس میں امور کی انجام دہی کے حوالہ سے مجوّزہ طریق کار اختیار کرے گی۔

(2) اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت چیئرپرسن کرے گا اور، چیئرپرسن کی عدم موجودگی میں وائس چیئرپرسن اور دونوں کی عدم موجودگی میں (اجلاس کی صدرات) اتھارٹی کا کوئی ایسا رکن کرے گا جسے اجلاس میں موجود اراکین اس مقصد کے لیے منتخب کریں۔

(3) اتھارٹی کے اجلاس کا کورم 12 اراکین پر مشتمل ہوگا۔

8۔ کمیٹیاں: (1) اتھارٹی ان اراکین پر مشتمل سماجی تحفظ کی رابطہ کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے جنھیں اتھارٹی تحریری طور پر نامزد (نوٹیفائی) کرے۔

(2) سماجی تحفظ کی رابطہ کمیٹی مختلف سماجی شعبوں میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے کیے گئے اقدامات کے

درمیان فعال رابطہ قائم کرنے کے لیے وفاقی حکومت یا دیگر ایجنسیوں سے رابطہ کرے گی اور یہ کمیٹی کسی بھی مشترکہ منصوبہ یا باہمی طور پر طے کردہ پروگراموں کی نگرانی اور دیکھ بھال کرے گی۔

(3) اتھارٹی ایسی مالیاتی، تکنیکی اورمشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری سمجھی جائیں اور وہ کمیٹیاں ایسے اختیارات استعمال کریں گی اور ایسے فرائض سرانجام دیں گی جو اتھارٹی کی جانب سے اُنھیں تفویض کیے گئے یا سونپے گئے ہوں۔

(4) کوئی کمیٹی اس ایکٹ کے تحت، دو غیر سرکاری اراکین بشمول کم ازکم ایک رکنِ صوبائی اسمبلی پنجاب، کی نمائندگی کے بغیر تشکیل نہیں دی جائے گی۔

(5) اس سیکشن کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی اکثریتِ رائے سے ایک یا زیادہ غیر اراکین کو تکنیکی مشورہ کے لیے شامل کر سکتی ہے اور شامل ہونے والا رکن کمیٹی کو مشورہ دے سکتا ہے لیکن ووٹ نہیں دے گا۔

9۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر: (1) اتھارٹی کا ایک چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ایک ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر ہو گا جن کا تقرر حکومت کرے گی۔

(2) چیف ایگزیکٹو آفیسر:

(اے) مینجمنٹ کا سربراہ اور اتھارٹی کا پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر ہو گا اور اتھارٹی کے سیکرٹری کے طور پر فرائض سرانجام دے گا؛

(بی) اتھارٹی کے فیصلوں پرعمل درآمد کے لیے اتھارٹی کو جواب دہ ہو گا؛

(سی) اتھارٹی کے ڈھانچہ، انتظامیہ اورعملہ سے متعلق تمام معاملات کے حوالے سے اتھارٹی کو جواب دہ ہوگا؛ اور

(ڈی) تقرر، تبادلہ، ترقی، برطرفی اور اتھارٹی کے عملہ کو متاثر کرنے والے دیگر معاملات سے متعلق ایسے اختیارات کا حامل ہو گا جو ضوابط میں تجویز یا اتھارٹی کی جانب سے تفویض کیے گئے ہوں۔

(3) ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف ایگزیکٹو آفیسر کے فرائض سرانجام دیگا جب موخرالذکر موجود نہ ہو یا اس کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہو۔

(4) چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر کو مخصوص خدمات کی ذمہ داری سونپ سکتا ہے یا اس ایکٹ ،قواعد اورضوابط کے تحت اپنا کوئی بھی اختیار اُسے تفویض کر سکتا ہے۔

10۔ تفویض اختیارات: اتھارٹی ایسی شرائط کے تحت جنھیں یہ مناسب سمجھے، چیف ایگزیکٹو آفیسر، سیکشن 8 کے تحت تشکیل کردہ کمیٹی، کسی ایجنسی، اتھارٹی کے رکن یا افسر کو اس ایکٹ یا قواعد کے تحت اپنا کوئی کام تفویض کر سکتی ہے ، ماسوائے اتھارٹی کے ان افعال کے جو سیکشن 6 کی شقوں (جی) (جے) (ایل) اور (ایم) میں اور ، سیکشن 17، 19 اور 22 میں بھی بیان کیے گئے ہیں۔

11۔ افسران اور ملازمین کی تقرری: اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے تحت چیف ایگزیکٹو آفیسر مجوزہ طریق کے مطابق اُن شرائط وضوابط پر جنھیں اتھارٹی مناسب خیال کرے ، ایسے افسران ،مشیران ، ماہرین، صلاح کاران اور

ملازمین کی تقرری کرسکتا ہے جنھیں وہ اتھارٹی کے افعال کی مؤثر بجا آوری کے لیے ضروری سمجھے۔

12۔ **سرکاری ملازمین** : چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر اور اتھارٹی کے دیگر ملازمین سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

13۔ **نقصان کی ذمہ داری** : اتھارٹی کا مقرر کردہ یا اتھارٹی کے ماتحت کام کرنے والا کوئی شخص جسے اتھارٹی کے انتظامی امور چلانے کی ذمہ داری سونپی گئی ہو یا اتھارٹی کی جانب سے یا اتھارٹی کے پاس کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہو اور جو اپنے فرائض کی انجام دہی میں غفلت یا غلط روی کے باعث اتھارٹی کی کسی رقم یا جائیداد کے نقصان، ضیاع ،خورد بُرد یا بے جا استعمال کا ذمہ دار ہو ، وہ اتھارٹی کو پہنچنے والے نقصان کی تلافی کا پابند ہوگا جس کا تعین اتھارٹی متعلقہ شخص کو شنوائی کا مناسب موقع دینے کے بعد کرے گی۔

14۔ **حکومت کی جانب سے ہدایات**:اتھارٹی اپنے افعال کی انجام دہی کے لیے حکومت کی جانب سے دی گئی ہدایات پر عمل کرے گی اور ان سے رہنمائی حاصل کرے گی۔

15۔ **ذمہ داریوں کی منتقلی** : اگر اتھارٹی اپنا کام سرانجام دینا چھوڑ دے اور حکومت کے ماتحت کوئی اور تنظیم اُس کام کی انجام دہی کی ذمہ داری سنبھال لے یا اتھارٹی کسی ایسے کام کی انجام دہی کی ذمہ داری سنبھال لے جو پہلے کوئی دوسری تنظیم سرانجام دے رہی ہو تو حکومت ہدایت جاری کرسکتی ہے کہ:

(اے) اگر کوئی دوسری تنظیم اتھارٹی کے کاموں میں سے کسی کام کی انجام دہی کی ذمہ داری سنبھال لے تو اس کام سے وابستہ اتھارٹی کے ملازمین ایسی شرائط وضوابط پر مذکورہ تنظیم کے ملازمین بن جائیں گے جنھیں مذکورہ تنظیم طے کرے، بشرطیکہ مذکورہ شرائط وضوابط اُن شرائط وضوابط سے کم سازگار نہ ہوں جن کے تحت وہ اتھارٹی کے ملازم تھے؛

(بی) اگر اتھارٹی حکومت کے ماتحت کسی اور تنظیم کا کام سنبھال لے تو اس کام سے وابستہ اس تنظیم کے ملازمین ایسی شرائط وضوابط پر اتھارٹی کے ملازمین بن جائیں گے جنھیں اتھارٹی طے کرے ، بشرطیکہ مذکورہ شرائط وضوابط اُن شرائط وضوابط سے کم سازگار نہ ہوں جن کے تحت وہ اس تنظیم کے ملازم تھے؛ اور

(سی) اتھارٹی یا تنظیم کے فنڈ کا وہ حصہ جو حکومت متعین کرے مذکورہ تنظیم یا اتھارٹی کو منتقل ہو جائے گا۔

16۔ **فنڈ** : (1) سوشل پروٹیکشن اتھارٹی فنڈ کے نام سے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جو اتھارٹی کے اختیار میں ہوگا اور اتھارٹی کے مجوّزہ طریقہ کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔

(2) سوشل پروٹیکشن اتھارٹی فنڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگا:

(اے) حکومت کی جانب سے دی گئی گرانٹس؛

(بی) گرانٹس کی صورت میں وفاقی حکومت یا کسی ایجنسی سے وصول کردہ رقوم؛

(سی) افراد یا افراد کی ایسوسی ایشن کی جانب سے عطیات؛

(ڈی) زکوٰۃ؛

(ای) جائیداد کی منتقلی اور اراضی کی خریداری پر سماجی تحفظ کا محصول؛ اور

(ایف) دیگر تمام رقوم جو اتھارٹی وصول کرے۔

(3) اتھارٹی عطیات اور زکوٰۃ علیحدہ بینک اکاونٹ میں رکھے گی اور اس ایکٹ کے تحت فلاح و بہبود کے کاموں کے سوا کسی دوسرے مقصد کے لیے ان کا استعمال نہ ہو گا۔

(4) باوجود اس کے کہ کسی اور قانون میں کچھ بھی درج ہو، سوشل پروٹیکشن اتھارٹی فنڈ کی جانب سے وصول کردہ تمام گرانٹس، رقوم، عطیات اور آمدن تمام صوبائی ٹیکسوں سے مستثنیٰ ہو گی۔

17۔ بجٹ: (1) چیف ایگزیکٹو آفیسر، ہر مالی سال کے لیے مجوّزہ مالی طریق ہائے کار کے مطابق پروگرام کا سالانہ بجٹ تیار کرے گا اور اسے منظوری کے لیے اتھارٹی کو پیش کرے گا۔

(2) قواعدوضوابط اور اتھارٹی کی کسی عمومی یا خصوصی ہدایت کے تحت، چیف ایگزیکٹو آفیسر اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے اخراجات کرسکتا ہے۔

18۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ: (1) اتھارٹی اس ایکٹ کے تحت آڈیٹر جنرل کی جانب سے تجویز کردہ ذمہ داریوں سے عہدہ برآء ہونے کے لیے بہی کھاتہ جات کو مکمل اور درست رکھے گی۔

(2) آڈیٹر جنرل مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ہر سال اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرے گا۔

(3) چیئرپرسن، کسی بھی وقت اتھارٹی کے اکاؤنٹس کے اضافی خارجی آڈٹ (ایڈیشنل ایکسٹرنل آڈٹ) کے لیے کسی چارٹرڈ اکاونٹنٹ یا چارٹرڈ اکاونٹنٹ فرم کا تقرر کرسکتا ہے اور اتھارٹی کو اپنی رپورٹ پیش کرسکتا ہے۔

(4) اتھارٹی تمام بہی کھاتے اور دستاویزات پیش کرے گی اور ایسی تفصیلات اور معلومات فراہم کرے گی جو آڈیٹر کو آڈٹ کے مقاصد کے لیے درکار ہوں۔

(5) چیف ایگزیکٹو آفیسر آڈٹ رپورٹ کی موصولی کے بعد معلومات اور کسی انسدادی کارروائی کے لیے، اگر درکار ہو، اتھارٹی کو آڈٹ کی رپورٹ کی نقل پیش کرے گا۔

19۔ سالانہ رپورٹ: اتھارٹی ہر مالی سال کے لیے سالانہ رپورٹ تیار کرے گی اور پچھلے مالی سال کے اختتام سے چار ماہ کے اندر سالانہ رپورٹ بذریعہ حکومت، صوبائی اسمبلی پنجاب کو پیش کرے گی۔

20۔ اتھارٹی اور اس کے ملازمین کو حاصل استثناء۔ اس ایکٹ کے تحت ایسے فعل کے سلسلہ میں جو نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا ہو، اتھارٹی، اتھارٹی کے چیئرپرسن، چیف ایگزیکٹو آفیسر، کسی رکن، افسر، ملازم، ماہر یا صلاح کار کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی قانونی کارروائی نہیں ہو گی۔

21۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار ۔ حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کرسکتی ہے۔

22۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار ۔ اتھارٹی، اس ایکٹ اور قواعد کے تحت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کی غرض سے ضوابط وضع کرسکتی ہے۔

23۔ اس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت ۔ اس ایکٹ اور دیگر کسی قانون کی دفعہ کے باہمی تضاد یا عدم مطابقت کی صورت میں اس ایکٹ کی دفعہ کو ایسے تضاد یا عدم مطابقت کی حد تک فوقیت حاصل ہو گی۔

24۔ دستاویزات پیش کرنے اور معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری ۔ (1) اتھارٹی یا چیف ایگزیکٹو آفیسر کسی شخص،حکومتی محکمہ، اتھارٹی،دستور ساز ادارہ ،کمپنی یا تنظیم کو، جو بھی صورت ہو، اس شخص ،حکومتی محکمہ ،اتھارٹی ،دستور ساز ادارہ، کمپنی یا تنظیم کے پاس موجود ایسی معلومات یا ڈیٹا فراہم کرنے کے لیے تحریری طور پر کہہ سکتا ہے جو اتھارٹی کی رائے میں پالیسی کی تشکیل کے لیے یا اس ایکٹ کی دفعات کے تحت دیئے گئے اختیارات کے استعمال کے لیے درکار ہو۔

(2) ہر شخص ، سرکاری محکمہ ،اتھارٹی ،دستور ساز ادارہ ،کمپنی یا تنظیم ذیلی سیکشن (1) کے تحت اُس افسر کی جانب سے طلب کردہ معلومات فوری طور پر فراہم کرے گی۔

25۔ تنسیخ اور استثناء ۔ (1) پنجاب سوشل سروسز بورڈ آرڈیننس، 1970 (II بابت 1970) اس بناء پر منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) پنجاب سوشل سروسز بورڈ آرڈیننس، 1970 (2 بابت 1970) کی تنسیخ کے باوجود :

(اے) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کی گئی کارروائی یا تقرری یا صادر کردہ کسی حکم کو اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائی یا تقرری یا صادر کردہ حکم سمجھا جائے گا؛

(بی) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت قائم کردہ پنجاب سوشل سروسز بورڈ کے تمام حقوق ، املاک ،اثاثہ جات یا ذمہ داریاں اتھارٹی کو منتقل ہو جائیں گی؛ اور

(سی) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت قائم کردہ پنجاب سوشل سروسز بورڈ کے تمام ملازمین اس اتھارٹی کے ملازمین متصور ہوں گے لیکن اتھارٹی میں ان کی ملازمت کی شرائط وضوابط اُن شرائط وضوابط سے کم سازگار نہ ہوں گی جن کے تحت وہ پنجاب سوشل سروسز بورڈ کے ملازم تھے۔

26۔ تنسیخ ۔ پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی آرڈیننس، 2015 (VII بابت 2015)اس (ایکٹ) کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

❀❀❀